

Digitized by Khilafat Library Rabwah

### سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

کوئٹہ ۲۵ اگست۔ مسیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہفتہ وار صحت کی حالت کو نہ پر فرمایا کہ۔ بخار کی کچھ شکایت ہے۔ مگر عام صحت اچھی ہے اور صحت کے متعلق کچھ بھی نہ ہوا۔  
سیدنا امیر حسین مہر حضرت اقدس کی طبیعت تاحال طویل ہے اور صحت کے متعلق کچھ بھی نہ ہوا۔  
باقی افراد عائدان بفضل خدا جنیت سے ہیں۔ الحمد للہ

### مکرم نواب محمد عبد اللہ خان صاحب کی عدالت

(انحضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ)

الحمد للہ اگر غلامی عبد اللہ خاں کے پھیپھڑے اب پھر صحت پورے ہیں۔ حرارت بھی کم ہے مگر ضعف اور تنگی سے جیسے بہت ہیں۔ اور گردن میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا جاری رکھیں۔ جنہا بھم اللہ تعالیٰ ہی (مبارکہ) حضرت سیدنا نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے بھی دعا جاری رہیں

### اسلامی بلاک قائم کرنے کا خیال دن بدن تقویت پکڑ رہا ہے

عراق سیاست دانوں کی طرف سے میرا زور حمایت کا اظہار

قائمہ ۲۵ اگست۔ ایک خط عراقی اخبار کے نام ہے کہ مشرق وسطیٰ کے عرب ممالک میں اسلامی بلاک قائم کرنے کا خیال دن بدن تقویت پکڑ رہا ہے۔ یہاں کے اخبار "الاقتصاد" میں ایک ممبر اسلٹ شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ آئی پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری طیف الزمان نے اسلامی بلاک قائم کرنے کے

سلسلے میں حوالہ دیے ہیں اور حمایت کا اظہار کیا ہے۔ عراقی اخبار "الاقتصاد" میں ایک ممبر اسلٹ شائع ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ آئی پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری طیف الزمان نے اسلامی بلاک قائم کرنے کے سلسلے میں حوالہ دیے ہیں اور حمایت کا اظہار کیا ہے۔  
عبد اللہ نے بھی خیال ظاہر کیا ہے اور تمام اسلامی ممالک کو جن میں بالخصوص پاکستان اور عراق شامل ہوں اپنے آپ کو ایک لیگ کی شکل میں منظم کر لیں۔ کیونکہ ایک ایسی لیگ کے قائم ہونا جس سے ان تمام مشکلات پر آسانی کا پورا پورا جاسکے۔ یہی ہے آج کل تمام عالم اسلام دوچار ہے۔ شاہ عبداللہ نے اخبار "المصری" کے نامہ نگار کو مدعو کر دیکھے ہوئے ہمارا اگر ایسی لیگ عالم وجود میں آجائے تو میں اکی پوری عملیہ کروں گا اور اس طرح سے اس کی امداد اپنا ذمہ سمجھوں گا۔

### امریکہ برطانیہ اور کینیڈا کے درمیان ڈالر کی صورت حال پر غور و خوض

واشنگٹن ۲۴ اگست۔ آج یہاں امریکہ، برطانیہ اور کینیڈا کے نمائندوں کے درمیان ڈالر کی صورت حال کے متعلق ابتدائی بات چیت شروع ہوئی۔ امریکی دفتر خارجہ کی طرف سے کل نیٹو میں بتایا گیا تھا کہ اگر کانفرنس کا اصل مقصد یہ ہے کہ "ڈالر کے استعمال میں کمی کے پیش نظر اب کیا تدابیر اختیار کی جائیں۔ کہ برطانیہ زیادہ ڈالر کھائے۔ میان میں مزید کمی کا تقاضا ہے کہ اس مشکل کو موجودہ فنڈوں کی پالیسی کے اندر ہی روک لیا جائے گا۔"

### دفاعی بل میں ایک ارب ڈالر کی کمی

واشنگٹن ۲۴ اگست۔ امریکی سینیٹ نے حکومت کے دفاعی بل میں ایک ارب ڈالر کی کمی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے اس سے قبل سینیٹ نے دفاعی انتظامات کے سلسلے میں ۱۶ ارب ڈالر کا بل منظور کیا تھا۔

عراقی وزیر خارجہ اور عراقی سینٹ کے صدر نے بھی اسلامی بلاک کے قیام کی بات کوئے ہوئے کہا ہے کیونکہ سینیٹ میں ایک ارب ڈالر کمی کرنے کے لئے بھی ایک اسلامی بلاک کا قیام بہت ضروری ہے۔ لبنان کے وزیر اعظم نیا من الصلح اور یمن کے سابق وزیر اعظم المحسن السعدی نے بھی ان تجاویز کی پوزیشن متصور ہو جائے گی۔ چنانچہ المحسن السعدی نے کہا ہے کہ اسلامی بلاک کے قیام سے مسلمانوں کو بہت فائدہ پہنچے گا اور عالمگیر جدوجہد میں ان کی پوزیشن مضبوط ہو جائے گی۔

حالات کا تقاضا ہے کہ تمام اسلامی ممالک متحد ہو کر مشترکہ خطرات کا مقابلہ کر سکیں اور انھیں مل جل کر سنبھال سکیں۔ چنانچہ سینیٹ سے جوئے مطالبہ کوہوگی وہاں ڈھاکہ ۲۵ اگست۔ اس سال کے پہلے چھ مہینوں میں ایٹمی نکال دینے کی کل آمدنی چھ کروڑ سے زیادہ رہی۔ گزشتہ سال وہی مقررہ آمدنی کے مقابلے میں پورے ایک کروڑ سے بھی کم رہی تھی۔

# الفضل

## روزنامہ

### یوم یکشنبہ

۲ ذیقعد ۱۳۶۸ھ

جلد ۱۳ | ۲۸ ظہور ۱۳۶۸ | ۲۸ اگست ۱۹۴۹ | نمبر ۱۹۴

### کشمیر کمیشن ریفیصلیٰ صلح کے سلسلے میں نیو تجویز لیکر کراچی آ رہا ہے

### حکومت پاکستان کے ساتھ مشورہ بعد وفد کی دہلی جاہنگام

سرنگرہ ۲۵ اگست۔ اتحادی قوتوں کے پاکستان و ہندوستان کمیشن نے اپنا ایک وفد کراچی اور نئی دہلی بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وفد عارضی صلح کے مجھوتہ کی تکمیل کے سلسلے میں پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کے سامنے ایک نئی تجویز رکھے گا۔ اس اقدام کا فیصلہ کمیشن نے کل یہاں اپنے ایک غیر علوی اجلاس میں کیا تھا۔ وفد جو کمیشن کے موجودہ صدر اور نائب ہیں۔ قوام کے سیکریٹری جنرل کے ذاتی نمائندہ کے ساتھ کوہن بیٹھتے ہوئے کراچی سے روانہ ہو جائے گا اور وہاں حکومت پاکستان کے ساتھ گفت و شنید کے بعد پھر نئی دہلی جاہنگام۔ امید ہے کہ وفد کے دور وفد وہیں سرنگرہ پہنچ جائے گا۔ اسی روز کمیشن کا پورا اجلاس ہونیو لائیے سب کو خیال ہے کہ بدھ کے روز کوئی ایسا اجلاس ہوگا جس سے قبل اسے نئی تجویز دینے بارے میں دونوں حکومتوں کی رائے معلوم ہو جائے گی۔

### سابق اٹل لوی لوہا ویا کے مستقبل کا فیصلہ

کراچی ۲۴ اگست۔ انجیل چوہدری محمد طیف اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان نے آج یہاں میں الاقوامی پول کے پاکستانی ادارے کے زیر انتظام تقریب کرنے سے فرمایا کہ اگر افریقہ میں سابق اٹل لوی نوآبادیات کے مستقبل کا فیصلہ کرتے وقت وہاں کی اصل آبادی کی خواہشات کو نظر انداز کیا گیا تو اس کا میں الاقوامی امن پر بہت برا اثر پڑے گا۔ پاکستان چینہ اس بات کا حامی رہے کہ ان کے مستقبل کا فیصلہ حق خود اختیاری کی بنیاد پر ہونا چاہئے۔ جمعیت اقوام کا فریق ہے کہ وہ اس بارے میں وہاں کے عوام کی منفی رائے کو پیش نظر رکھے۔

### کراچی ۲۵ اگست۔ سید محمد رفیق کو شکایات میں کا سفر

کے مقام پر پاکستان کا سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کو وہاں قونصل جنرل کا وہیہ حاصل ہوگا۔ وہ غنقریب کا سفر روانہ ہو جائیں گے۔

### پاکستان اور عراق کے درمیان ثقافتی معاہدہ

بغداد ۲۴ اگست۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حکومت عراق پاکستان کے ساتھ ایک ثقافتی معاہدہ کرنے کے سوال پر نہایت مجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ اگر معاہدے کی رو سے دونوں ملکوں کے طلباء کیلئے ایک دوسرے کے ہاں تعلیم حاصل کرنے کے سلسلے میں خاص مراعات کا بندوبست بھی کیا جائیگا۔ عراقی تعلیم دانوں کے لئے جو عرب ممالک سے بہتر اور تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں یہی ہیں۔ دینار منظر پر لگی ہے اور یہاں اس وقت عراقی حکومت کے غیر بیرونی ممالک کے ۲۵ اگست، تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

### چکوال کے مقام پر تیل نکالنے کا کام نہایت کامیابی سے جاری ہے

کراچی ۲۵ اگست۔ برما آئل کمپنی نے مغربی پنجاب میں چکوال کے مقام پر گزشتہ آٹھ سال کے جو کمپنوں نے تیل نکالنے میں تیل نکالنے کا کام نہایت کامیابی سے جاری ہے۔ چنانچہ ۱۰ اگست کو ختم ہونے والے مہینے کے دوران ۳۵۰ پیسے یومیہ کے حساب سے تیل نکالنا رہا۔ مغربی کمپنوں کی دریافت کے سلسلے میں کھدائی بس تو جاری ہے۔ اور جن مقامات پر یہ تیل نکالنا تک کھدائی ہو چکی ہے۔ وہ اس قدر ہلکے مقام پر کھائی کا کام جاری ہے اور ماہرین کو امید ہے کہ وہیں بڑا دفن کی بہرائی میں تیل نکال آئے گا۔



# تعلیم الاسلام کا لچکا ہوا

تخریب جدید کا تیر ہواں مطالبہ طلباء کو تعلیم کے لئے قادیان بھیجیں پھر یہ بچوں کی تعلیم تربیت پر حاوی ہے۔ گزشتہ انقلاب ملک کی وجہ سے قادیان اس لحاظ سے بھی ہمارے قبضہ سے نکل گیا ہے۔ کہ جو تعلیمی جدوجہد کے ادارے ہم نے وہاں قائم کئے تھے۔ وہ اب وہاں نہیں چلائے جاسکتے۔ انتشار کی وجہ سے ہمارے ان اداروں کو بہت دھکا رہا ہے۔ ہمارے ان اداروں کی عظیم الشان عظیم جرم نے قادیان میں تعمیر کی تھیں۔ آج اخبار کے قبضہ میں ہیں۔ ان عمارتوں کے علاوہ لاکھوں روپوں کا سامان از قسم آلات سائنس فرنیچر وغیرہ سب کچھ قادیان ہی میں چھوڑنا پڑا۔ اور جس پر خانی ہاتھ آنا پڑا۔ یہاں آکر شروع شروع میں ناممکن تھا۔ کہ ہم ان تمام اداروں کو اسی طرح از سر نو جاری کر سکیں۔ روپے کی کمی کے علاوہ جو سب سے بڑی مشکل تھی۔ وہ یہ تھی کہ جماعت کا وہ حصہ جو مشرقی پنجاب کا رہنے والا تھا۔ جس میں خود ہمارا مرکز بھی مشال تھا۔ پریشان حالی میں مبتلا تھا۔ اس سے بھی بڑھ کر جو مشکل تھی۔ وہ سوز و گم جو کتاہ تھی۔ جہاں وہ ادارے قائم ہو سکتے۔

دو چار ماہ کے بعد فدا تالے کے فضل سے احمدیہ سکول اور جامعہ احمدیہ اور لڑکوں کے تعلیم الاسلام ہائی سکول کا اچھا بڑا انتظام ہو گیا۔ لڑائیوں کے ہائی سکول اور تعلیم الاسلام کالج کے قیام کی صورت بہت مدت تک معذرت رہی۔ لاہور میں ہر چند کوشش کی گئی۔ مگر خاطر خواہ عمارت ان کے لئے نہ مل سکی۔ جو قوں کر کے ان دونوں اداروں کو چلتا تو رکھا مگر ایسا کہ گویا نہیں ہیں۔ ایسی پریشان حالی میں یہ مشکل تھا کہ طلباء اور طالبات کثیر تعداد میں ان اداروں میں داخل ہوتے۔ اس لحاظ سے طالبات اور طلباء اور ان کے والدین کسی عذاب معذور سمجھے جاسکتے تھے۔

اب فدا تالے کے فضل سے ہمارا نیا مرکز "ربوہ" میں بن گیا ہے۔ آہستہ آہستہ وہ تمام ادارے جو قادیان میں کام کر رہے تھے وہاں منتقل ہو رہے ہیں۔ چنانچہ باوجود بگڑی تکلیف

کے گزشتہ ہائی سکول کئی ماہ سے وہاں جاری ہو چکا۔ لڑکوں کا ہائی سکول جو اس وقت چھوٹا ہی ہے۔ وہ بھی جلد ہی وہاں منتقل ہو جائے گا۔ البتہ تعلیم الاسلام کالج شاید ابھی جلد وہاں منتقل نہ ہو سکے۔ تعلیم الاسلام کالج کو آغاز ہی میں ڈی۔ اے وی کالج کی عمارت دینے کا حکومت نے وعدہ کیا ہوا تھا۔ لیکن چونکہ اس میں غیر مسلموں کا کیمپ تھا۔ اس لئے اس کا قبضہ ہمیں بہت دیر میں جا کر ملا۔ اور ایسی حالت میں ملا کہ غیر مسلموں نے کیمپ کا ناجائز فائدہ اٹھا کر تمام قیمتی سامان پردے پردے میں مشرقی پنجاب میں منتقل کر لیا اور جو منتقل نہ کر سکے مثلاً دروازے کھڑکیاں وغیرہ ان کو توڑ پھوڑ کر بے کار کر دیا۔ یہاں تک کہ ان کی کڑیاں جلا دیں صرف عمارت کا ایک ڈھانچہ سا ہمارے سپرد کیا گیا۔ اور وہ بھی کافی عرصہ کے بعد۔

باوجود اسکے کہ ایک کافی مدت تک ڈی۔ اے وی کالج کی عمارت ہمیں نہ ملی جو باقاعدہ ہمارے نام الاٹ کر دی گئی تھی۔ پھر بھی تعلیم الاسلام کالج ان تمام مشکلات میں جو ایسی صورت میں پیدا ہو سکتی تھیں اپنی سعی کرتا رہا۔ اور اب یہ حالت ہے کہ پھر جمع کر رہا ہوں جو گزشتہ سخت کو جن لوگوں نے قادیان کا تعلیم الاسلام کالج اور اس کا ساز و سامان دیکھا ہے وہ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ ڈی۔ اے وی کی ٹوٹی پھوٹی عمارت اسکے مقابلہ میں صرف اشک ثبوتی کی حیثیت رکھتی ہے پھر قادیان کی وہ کھلی کھلی فضا یہاں لاہور میں کہاں نصیب ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں وہ لوکھا دینا ماحول لاہور میں تو نصیب نہیں ہو سکتا۔ مگر یاد رکھئے کہ ان تمام کمیوں کے باوجود قادیان کے ہاتھ سے نکل جانے کی وجہ سے پیدا ہو گئی ہیں۔ تعلیم الاسلام کالج آج بھی دنیا بھر میں واحد کالج ہے۔ جہاں نہ صرف احمدی باپ و دوسرے مسلمانوں کے بچوں کی دنیاوی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ دینی اور اخلاقی تربیت کے بہترین مواقع موجود ہیں۔ دنیا کا کوئی کالج اس لحاظ سے تعلیم الاسلام کالج کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ جس طرح پہلے بہت سے غیر احمدی دوست بھی قادیان میں

اپنے بچوں کو تعلیم دلوانا لاہور کے کالجوں کی نسبت زیادہ مناسب خیال کرتے تھے۔ اس طرح اب بھی تعلیم الاسلام کالج ہی جہد وہ لاہور میں منتقل ہو گیا ہے۔ ایسے دوستوں کی خواہشات پوری کر سکتا ہے۔ لیکن خود احمدی طلباء کے لئے تو مختصر یک جدید کے تیار ہو رہے ہیں مطالبہ کے مطابق تعلیم الاسلام کالج لاہور تعلیم الاسلام کالج قادیان ہی سمجھا جائے گا۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس مطالبہ کی روح کے مطابق تعلیم الاسلام کالج لاہور ہی میں اعلیٰ تعلیم کے لئے داخل کرانے تعلیم الاسلام کالج کے لاہور میں ہونے

سے احمدیوں کے لئے قادیان کی اعتراض کی گنجائش ہی نہیں رہتی۔ کیونکہ وہ لوگ جو لاہور کے فوائد کے مد نظر اپنے بچوں کو قادیان نہیں بھیجتے تھے۔ ان کا یہ عذر بھی باقی نہیں رہتا۔ اب تو قادیان اور لاہور دونوں کے فوائد متخالف نہیں رہے۔ بلکہ متحد ہو گئے ہیں۔ اور دین اور دنیا دونوں کے فوائد یہاں پوری طرح حاصل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایک بچے احمدی کے لئے قادیان سے پیارے فیض کا ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ اور یقیناً تخریب جدید کے تیرہویں مطالبہ میں یہ اشارہ صاف موجود ہے۔

## قائدین و زعمائے کرام

قائدین و زعماء اپنی مجالس کی تنظیم کو فوری طور پر مکمل کر کے عجلتاً کام شروع کر دیں۔ رجبہ ذہانت و صحت جسمانی کا کام نہایت اہم اور ضروری کام ہے۔ اس لئے ذیل میں اس شعبہ سے متعلقہ وہ امور درج کئے جاتے ہیں جن کے مطابق مجالس اقدام الاحمدیہ کو فوراً کام شروع کر دینا چاہیے۔

- (۱) فوجی تربیت دینی۔ فنی پریڈ وغیرہ) خصوصاً ڈسپلن قائم رکھنا۔ باقی عام ورزشوں کے علاوہ ایسے کام تجویز کئے جائیں جو عزت کش کے ہوں جن سے خدام کی ورزش ہو اور جسم میں طاقت پیدا ہو۔
- (۲) سائیکل چلانا خدام کو سکھایا جائے۔ اور اس کی مرمت و فننگ وغیرہ کرنا سکھایا جائے۔
- (۳) موٹر سائیکل اور موٹر چلانا سکھایا جائے۔ اس کی مشینری کے متعلق علم ہو کہ کیسے کام کرتی ہے۔ عام تقاضے جو اس میں پیدا ہو جاتے ہیں انہیں کیسے دور کیا جاسکتا ہے۔ دشمنی مجالس اس کی طرف خاص توجہ دیں۔ کیونکہ وہ آسانی سے اس کا انتظام کر سکتی ہیں۔
- (۴) گھوڑا سواری کی مشق کروائی جائے۔ (دیہاتی مجالس اس کی طرف خاص توجہ دیں۔ کیونکہ انہیں گھوڑے کافی حد تک آسانی سے مل سکتے ہیں)
- (۵) تیرنا حتی الوسع ہر خادم کو آنا چاہیے
- (۶) خدام کے اندر یہ ذہنیت پیدا کی جائے کہ یہ مشینیں کا زائمانہ ہے اور آج کل مشینوں میں اللہ تعالیٰ نے بہت برکت رکھی ہے۔ پس انہیں مشینری کی طرف بہت توجہ کرنی چاہیے۔
- (۷) خدام کو کس قدر لڑا۔ ترکھانا اور ڈھرنی کا کام بطور ایک مشغل کے سکھایا جائے۔
- (۸) بچوں و اطفال الاحمدیہ کو انجینئرنگ کی طرف مائل کرنا چاہیے۔ ایسی کھیلیں ہوں جن سے انہیں اس کا شوق پیدا ہو۔ مثلاً ٹینس کے چند سیٹ مزگاسنے بائیں جنہیں بچے جوڑ جوڑ کر جہاز موٹر کشتی۔ پل وغیرہ بناتے ہیں جن سے ان میں انجینئرنگ کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

سالانہ اجتماع کے موقع پر جو اشارہ اللہ تعالیٰ التوبہ کے آخر میں ہو گا۔ مجالس اپنی ان خدام اور اطفال کو بھی بھیجیں۔ جنہیں اس پروگرام کے ماتحت کوئی کام سکھایا گیا ہے یا ٹریننگ دی گئی ہے۔ نیز مرکز کو اطلاع دیں کہ فلاں فلاں خدام کو فلاں فلاں قسم کی ٹریننگ دی جا رہی ہے علاوہ ازیں اجتماع کے موقع پر کھیلوں کا پروگرام بھی ہو گا۔ اس لئے مجالس کو اپنے خدام کو فٹ بال۔ والی بال۔ کبڈی۔ رگبی۔ دوڑیں۔ چھلانگیں۔ سائیکل کا مقابلہ۔ تیرنا۔ جیسات کا مقابلہ وغیرہ کھیلوں کے مقابلہ کے لئے بھی تیار کرنا چاہیے۔ چھٹیوں کے بعد رگبی کھیلنے پر اللہ العزیز ربوہ میں ایک ٹورنامنٹ ہو گا۔ جس میں مذکورہ بالا کھیلیں کھیلی جائیں گی۔ ربوہ۔ چھٹیوں اور احمدنگ کی مجالس کے علاوہ اگر کوئی اور قریب کی مجلس اس ٹورنامنٹ میں شریک ہونا چاہے تو وہ بھی اپنا نام پیش کر سکتی ہے۔ ٹورنامنٹ کی تاریخوں اور پروگرام کے متعلق بعد میں اعلان کر دیا جائے گا۔ نائب اہتمام ذہانت و صحت جسمانی خدام الاحمدیہ مرکز ربوہ

**ضروری تصحیح :-** الفضل ۲۸ اگست ۱۹۴۹ء کے صفحہ ۲ مضمون "نبوت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق چند سوالات" کے آخر میں جو مولوی محمد علی صاحب کا فقرہ ہے "جو اب خراج غلام الثقلین درج کیا گیا ہے۔ وہ اس طرح صحیح ہے" مرزا صاحب مدعی نبوت ہیں۔ آپ ان کا مقابلہ کس دینی نبوت سے کریں؟ مشنری میں "موسے" ناظرین تصحیح فرمائیں۔



# خطبہ نمبر ۲۷

## وہ ملت مقام حاصل کرے گی کہ پیش کردہ جو بیبیوں کی جماعتوں کو حاصل ہوتا ہے

### اعزت اسی کو ملے گی جو خدا تعالیٰ کا ہاتھ بند کرے گا۔

#### از حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ

#### فرمودہ ۲۷ مئی ۱۹۲۹ء بمقام ناصر آباد سٹیٹ منڈ

مورثہ کے مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوئی

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔  
 جیسا کہ دوستوں کو اخبار سے معلوم ہوتا رہا  
 ہوگا۔ اس دفعہ چار پانچ ماہ سے مجھ پر بار بار  
 جوڑوں کی درد کا حملہ  
 ہوتا رہا۔ اور جس سالانہ کے بعد آنکھوں پر بھی  
 جیسا کہ بعد میں معلوم ہوا اسی بیماری کا حملہ ہوا۔ ایک  
 وقت میں تو قریباً نظر بند ہو گئی تھی۔ آنکھوں کے  
 آگے عموماً اندھیرا رہتا تھا۔ یہاں تک کہ پاس  
 بیٹھا ہوا آدمی بھی پہچان نہیں جاتا تھا۔  
 پچھلے سالوں کے سحر سے ہی بنا پر میرا خیال بچھا  
 کہ ناصر آباد اور سندھ کے دوسرے علاقوں میں  
 گرمی بہت کم ہوگی۔ اس لئے کوئٹہ کی بجائے میں  
 یہاں آ گیا۔ یہاں آ کر معلوم ہوا کہ اس سال یا  
 تو استثنائی طور پر یہاں گرمی زیادہ ہے۔ یا ان  
 دنوں ہمارا آنا غلط ہے۔ گرمی کا مجھ پر اس قدر اثر  
 ہے کہ میں نمازوں کے لئے مسجد میں نہیں آسکتا  
 اسی وجہ سے میں بعض دفعہ دوستوں سے جو باہر  
 سے تشریف لاتے ہیں ملاقات بھی نہیں کر سکتا۔  
 بے شک میں کسی نہ کسی شخص سے مل بھی لیتا ہوں  
 لیکن زیادہ ملاقات نہیں کر سکتا۔ اب چونکہ ہم یہاں  
 آگئے ہیں۔ اس لئے جتنے عرصہ کے لئے ہم یہاں  
 آئے ہیں رہیں گے۔ اور اگر طبیعت اچھی رہی تو  
 کچھ کام کر لیں گے۔  
 اس کے بعد میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں۔  
 کہ دنیا بھر میں ہر جگہ پر

ایک انقلاب آ رہا ہے۔  
 جو بعض جگہوں پر کم ہے اور بعض جگہوں پر زیادہ  
 مگر آفرور رہا ہے۔ جس سے پتہ لگتا ہے کہ کوئی  
 نہ کوئی تغیر آسمان پر مقدر ہو چکا ہے۔ مذہبی لوگ اور  
 خدا تعالیٰ پر یقین رکھنے والے لوگ یہ سمجھتے اور  
 یقین رکھتے ہیں۔ کہ یہ تغیر آخر مذہب کے حق  
 میں ہوگا۔ اور پھر مذہب تمام دنیا پر غالب آ جائیگا  
 لیکن جو لوگ مذہب نہیں۔ اور جو مذہب پر یقین  
 نہیں رکھتے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ انقلاب ایک  
 لان مذہب کو اکھاڑ کر پھینک دے گا۔ اور تمام  
 دنیا پر ایک قسم کی اشتراکیت غالب آ جائیگی جو باقی  
 تمام نظاموں کو بدل دے گی۔  
 ہماری جماعت ان جماعتوں میں سے ہے۔

جو خدا تعالیٰ کے نظام کے دوبارہ دنیا میں قائم  
 ہونے کی قائل ہے۔ ہم دنیا کے سامنے یہ پیش  
 کرتے ہیں۔ کہ بعض ایسی پیشگوئیاں ہیں جن سے  
 معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام  
 اور آپ کے اتباع کے ذریعہ پھر تمام دنیا پر غالب  
 آ جائیگا۔ یہ چیز کسی کی وقت تو دنیا کی نظروں میں شاذ نظر آتی تھی  
 اور کسی کی وقت دنیا کی نگاہوں میں ناکام نظر آتی تھی خود اپنی  
 جدوجہد کو دیکھ کر متفاد خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ جب تک  
 کوئی شخص اندھا ہند یقین نہ رکھتا ہو متفاد خیالات  
 کا پیدا ہونا ممکن ہے۔ لیکن جو شخص عقل  
 سے کام لےنے کا عادی ہے۔ جو شخص سوچنے کا  
 عادی ہے۔ وہ دو حالتوں میں سے ایک حالت  
 میں سے ضرور گزرتا ہے۔ بعض دفعہ وہ کسی چیز  
 کو دیکھ کر جو شس میں آ جاتا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔  
 کہ اس کے بارے میں جو پیشگوئی کی گئی تھی وہ پوری  
 ہو گئی۔ مثلاً وہ دیکھتا ہے کہ تنظیم کے بدلہ میں  
 ۱۹۲۷ء میں قادیان فسادات سے محفوظ  
 رہا۔ جماعت نے دشمن سے مقابلہ کرتے ہوئے عزت  
 سے قادیان چھوڑا۔ اور جماعت کا ایک حصہ اب  
 بھی وہاں بیٹھا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ جب پنجاب  
 کی کوئی جگہ ہندوؤں اور سکھوں سے محفوظ نہ رہ  
 سکی تھی۔

پایا جاتا ہے۔ کہ اس وقت اگر کوئی جماعت غالب  
 آسکتی ہے تو وہ جماعت اہل حق ہے۔ اور ادھر وہ  
 اپنے آپ کو دیکھتا ہے۔ تو ان کی مثال آٹے میں  
 نمک کی طرح ہے۔ گاؤں کے گاؤں نہ صرف  
 اہمیت سے خالی ہیں۔ بلکہ وہ اہمیت کے نام  
 سے بھی آشنا نہیں۔ دنیا کے کئی علاقے ایسے ہیں  
 جہاں احمدی نہیں پائے جاتے۔ وہ دیکھتا ہے کہ باوجود  
 تعداد میں کم ہونے اور کمزور ہونے کے جماعت کو  
**عظمت حاصل ہے**

اس قسم کے متواتر خیالات آنے کے بعد وہ خیال  
 کر لیتا ہے کہ یہ جیت گئے۔ یا انہوں نے پانسہ مار لیا  
 لیکن جب وہی معقولیت سے دیکھنے والا شخص یہ دیکھتا  
 ہے۔ کہ ہم میں کمزوریاں پائی جاتی ہیں۔ ہم میں غفلت  
 پائی جاتی ہے۔ وہ تنظیم اور وہ قربانی اور ایشیا ہمت  
 میں نہیں پایا جاتا۔ جو جیتنے والی قوموں میں ہونا چاہیے  
 ہے۔ جیتنے والی قوموں کے افراد کو اگر تنظیم کے لئے  
 اپنے بچوں کی قربانی کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ تو  
 وہ کرتے ہیں۔ جیسے کہ باقی قوم کو بڑھانے اور  
 اسکو اونچا لے جانے کے لئے ہر قسم کے ایشیا  
 کام لیتے ہیں۔ جب یہ شخص یہ دیکھتا ہے۔ کہ ابھی  
 اس قسم کی چیزیں جماعت میں پیدا نہیں ہوئیں۔ تو  
 وہ اس شبہ میں پڑ جاتا ہے۔ کہ کیا یہ ایک پھول تھا  
 جو خوبصورت تو تھا۔ لیکن وہ تھا پھول جس نے درخت  
 کی عمر نہیں پائی۔ گلاب کی شکل آم سے زیادہ خوبصورت  
 ہوتی ہے۔ وہ برگد سے زیادہ خوشبودار ہوتا ہے  
 لیکن پھول پھول ہی ہوتا ہے۔ وہ درخت نہیں کھلا  
 سکتا۔ جہاں تک خوشبودار نازک اور لطافت کا تعلق  
 ہے۔ گلاب کا پودا۔ برگد۔ آم اور انگوڑ سے بہت  
 اچھا ہے۔ لیکن جہاں تک مضبوطی اور زیادہ عمر  
 پانے کا تعلق ہے۔ آم کا درخت تین چار سو سال  
 اور انگوڑ اور برگد کے درخت چند سو سال

تک عمر پیا جاتے ہیں۔ لیکن گلاب کا پودہ چند موسم  
 پھول دے کر ختم ہو جاتا ہے۔ جب وہ ان باتوں  
 پر غور کرتا ہے۔ تو اس کی رائے بدل جاتی ہے۔  
 اگر ایک مومن جو عقل کی نگاہ سے نہیں  
 خدا تعالیٰ کی نگاہ سے  
 دیکھتا ہے یہ سمجھتا ہے۔ کہ نہ اس نے پیسے کوئی  
 کام کیا ہے۔ نہ اس نے اب کرنا ہے۔ یہ خدا تعالیٰ  
 کا کام ہے وہ خود کرے گا۔ پھاڑ ستارے اور  
 دوسری چیزیں جو دنیا میں نظر آتی ہیں۔ وہ کب ہم  
 لئے بنائی ہیں۔ کتنے تغیرات ہیں جن میں ہمارا ہاتھ  
 نہیں تھا۔ لیکن وہ واقع ہوئے۔ ان کے سامنے  
 اس کی کچھ بھی نسبت نہیں۔ یہ آپ ہی آپ ہو گیا  
 اور خدا تعالیٰ اسے مکمل کرے گا۔  
 غرض خواہ تقدیر الہی پر ایمان لائے والا دیوانہ  
 ہو یا معقول نفسی وہ یقین رکھتا ہے۔ کہ یہ کام  
 خدا تعالیٰ ہی کرے گا۔ بعض فرماتے ایسے ہیں  
 جو

**بنیادی طور پر**  
 یہ تسلیم دیتے ہیں۔ کہ سب کام خدا تعالیٰ  
 ہی کرتا ہے۔ انسان کا ان کاموں میں ہاتھ نہیں  
 ہوتا۔ لیکن بعض فرماتے ایسے ہیں جو بنیادی طور پر  
 یہ تسلیم دیتے ہیں۔ کہ بے شک ہر کام خدا تعالیٰ  
 ہی کرتا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کام اس وقت کرتا ہے  
 جب اسکے ساتھ ہم بھی وہ کام کرو۔ جب ہر  
 وہ کام نہیں کرتے۔ تو اس کی مدد رک جاتی ہے  
 اور خدا تعالیٰ ان کو مٹا کر ایک دوسری قوم  
 کھڑی کر دیتا ہے۔ جو اس کام کو بجالاتی ہے۔ قرآن کریم  
 میں

**اللہ تعالیٰ فرماتا ہے**  
 کہ الہی تقدیر دنیا میں دو طریقوں سے جاری ہے  
 کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بندے جب خدا تعالیٰ  
 کے ساتھ نہیں چلتے۔ تو خدا تعالیٰ اپنی مدد رک  
 لیتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا ان اللہ لا یغیر ما  
 بقوم حتی یشیروا ما بانفسہم خدا تعالیٰ  
 کسی قوم کو تباہ نہیں کرتا۔ جب تک کہ وہ خود اپنی  
 تباہ نہیں کرتی۔ جب تک کہ وہ اپنا ہاتھ خدا تعالیٰ  
 کی تائید میں ہلاتی رہتی ہے وہ کبھی رستہ ہی نہیں  
 خدا تعالیٰ کی تائید میں اپنا ہاتھ ہلانے سے رک جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ  
 بھی اپنے ہاتھ لوڑک تباہی اور اس قوم کو تباہ کر دیتا ہے۔



اس کا

### دوسرا قانون

یہ ہے کہ بعض حالتوں میں اگر انسان خدا تعالیٰ کا کام کرنے سے ڈک جاتا ہے۔ تو وہ یہ نہیں کرتا کہ اپنی مدد کو روک لے۔ اور مذہب کو جہاں کہے جگہ وہ یوں کرتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ڈک جانے والی قوم سے اپنی مدد کو روک لیتا ہے اور اس کی جگہ دوسری قوم کھڑی کر دیتا ہے جو خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت اس کام کو سجالاتی ہے۔ گویا خدا تعالیٰ کا دوسرا قانون یہ ہے۔ کہ جب کوئی قوم ایک کام سے اپنے ہاتھ کو روک لیتی ہے۔ تو وہ اس کے آزاد کو تباہ کر دیتا ہے۔ اور دوسری قوم کھڑی کر دیتا ہے۔ یہ سنت زندہ مذہبوں کے متعلق ہے۔ میں احمدیت کے بارہ میں ہم یہ نتیجہ تو نہیں نکال سکتے۔ کہ کوئی کام ہمارے کرنے کے بغیر آپ ہی آپ ہو جائے گا۔ ہمیں وہی نتیجہ نکالنا پڑے گا جو قرآن کریم نے نکالا ہے۔ یعنی اگر تم سستی کر دو گے۔ تو وہ تم کو تباہ کر کے کوئی دوسری قوم تمہاری جگہ کھڑی کر دے گا۔ انسانوں کے ذمہ بعض دفعہ ایسا کام لگا دیا جاتا ہے۔ جس کے متعلق فیصلہ ہوتا ہے کہ وہ ضرور ہو گا۔ عرض اس کام کے بارے میں انسان کا دخل نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے بارے میں جو اس کا حصہ ہوتا ہے۔ اس کا چھوٹا یا بڑا ہونے میں اس کا دخل ہوتا ہے۔ پس جہاں تک کہ افراد کے رتبہ عزت اور برکات حاصل کرنے کا سوال ہے۔ اس حد تک تو درجات کی رو میں فرق پایا جاسکتا ہے۔ اگر وہ فریادیں کریں تو وہ رتبہ اور عزت حاصل کر سکتے ہیں مگر نہ کریں تو تباہ و برباد بھی ہو سکتے ہیں۔ لیکن جہاں تک

### اصل مقصد

کا تعلق ہے۔ وہ بدل نہیں سکتا۔ وہ کام پورا ہو کر رہتا ہے۔ خواہ ان کے ہاتھ سے ہو۔ خواہ وہ کسی دوسرے کے ہاتھ سے۔ ہمارا وجود عوے ہے اگر ہم اس میں سچے ہیں۔ تو ہم دوسری قسم کے لوگوں میں شامل ہیں۔ ہمارے سیر و ایک ایسا کام کیا گیا ہے۔ جو بلو تو جانا ہے۔ ہم اپنی ذمہ داری کو ادا کریں۔ تو عزت ہمیں مل جائے گی۔ نہ کریں تو کوئی دوسری قوم اس عزت کو حاصل کرے گی اور خدا تعالیٰ کے مخالفوں کو تباہ و برباد کر کے

### دوسری قوم کھڑی کر دینا

جو اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرتے ہوئے اس کام کو پورا کرے گی۔ جب ایک ذکر اگر کام نہیں کرتا اور اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے۔ تو آقا اس کو گھر سے اس کو نکال دیتا ہے۔ اس سے اس کا کام تو بند

نہیں ہو جاتا۔ یا مثلاً سکول جاری کئے جانے میں۔ اگر کوئی مدرس کام نہیں کرتا۔ تو اسے نکال دیا جاتا ہے۔ اس سے پڑھائی تو بند نہیں ہوتی۔ بلکہ دوسرا مدرس رکھ لیا جاتا ہے جو پہلے مدرس کی جگہ پر کام کرتا ہے۔ غرض یا تو ہماری جماعت وہ کام کرے گی۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کے سر دیا گیا ہے۔ اور یا ایک اور قوم کھڑی کر دی جائے گی۔ جو خدا تعالیٰ کے حکم کو سجالا سکی پس ہماری جماعت اگر یہ مصححوں سمجھ لے۔ کہ کام تو خدا تعالیٰ نے کر لیا ہے لیکن عزت ان کو ملے گی۔ جو اس کام میں خدا تعالیٰ کا نام تھا

ہن جابئیں گے۔ اگر وہ خدا تعالیٰ کا ہاتھ نہیں سنیں گے تو وہ انہیں باہر نکال کر پھینک دے گا۔ تو یقیناً اس میں ایک سچی تبدیلی پیدا ہو جائے گی۔ اور وہ کامیابی کے راستے پر چل پڑے گی۔

اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے۔ کہ جب وہ کام ضرور ہو جائے۔ تو وہ آپ ہی آپ ہو جائے گا۔ ہمیں اس میں ہاتھ بٹانے کی کیا ضرورت ہے تو وہ حق ہے۔ وہ کام تو بیشک ہو جائے گا۔ لیکن وہ اور اس کی اولاد برباد ہو جائے گی۔ یا اگر وہ سمجھتا ہے کہ بربادی اس قدر بڑھ گئی ہے۔ کہ اب وہ کام نہیں کر سکتا۔ تو وہ بھی احمق ہے۔ کام تو وہ ضرور ہو گا۔ لیکن اس کا منہ کالا ہو گا۔ کیا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یہ تغیرات نہیں ہوئی جو لوگوں نے آپ کی مخالفت کی۔ وہ کس طرح شرمندہ ہوئے۔ پس آج بھی جو چیز دنیا کی نظر میں ناممکن ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے لئے آسان ہے۔

### بعض چیزیں جو دنیا کی نظروں میں

عجیب ہوتی ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی نظر میں آسان ہوتی ہیں۔ چنانچہ اب بھی جو تغیر دنیا میں پیدا ہونے والا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے لئے نہایت آسان ہے۔ جو احمدی احباب اس کام کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور انہیں اخلاق فاضلہ حاصل ہیں۔ ان میں سے بھی ایک طبقہ ایسا ہے جو اپنی ذمہ داری کو نہیں سمجھتا۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہماری ترقی اس وقت شروع ہو گی۔ جب ہماری کثرت ہوگی کثرت کے بغیر بھی قوم میں کام کرتی ہیں۔ ہندوستان پر انگریزوں نے سینکڑوں سال حکمرانی کی۔ انہوں نے کیا اپنی کثرت کی وجہ سے ایسا کیا۔ ان کی تعداد چالیس پچاس لاکھ تھی۔ اور چالیس کروڑ کے قریب ہندوستان تھے۔ گویا آٹھ سو ہندوستانیوں پر ایک انگریز تھا۔ آٹھ سو کھریوں کو بھی ایک چرواہا قابو میں نہیں رکھ سکتا۔ آٹھ سو گالیوں کو بھی ایک چرواہا قابو میں نہیں رکھ سکتا۔ آٹھ سو آدمی نہیں پال سکتا۔

ہاتھ سو چڑیوں کی بھی ایک انسان نگہ رانی نہیں کر سکتا۔ پھر کتنی کمزوری تھی

ہندوستانیوں میں اور کتنی خوبی تھی۔ انگریز کیر کیر کی کہ ایک انگریز آٹھ سو ہندوستانیوں کو جو اس جیسے ہی سمجھ بوجھ سے لے لیتے تھے۔ ویسی ہی عقل رکھتے تھے۔ ایک گدھ کی طرح نہ صرف چلایا۔ بلکہ ایسی تنظیم اور قانون کے ماتحت چلایا۔ کہ وہ ہندوستانی بھی اور دنیا بھی حیران تھی۔ اگر انگریز باد جو ذلیل اللہ اور ہونے کے اپنے سے کثیر القہر اور ہندوستانیوں پر حکومت کر سکتے ہیں۔ تو احمدی اپنی خوبی اور حشمت سلوک کی وجہ سے لوگوں کے قلوب پر کیوں حکومت نہیں کر سکتے۔ میں نے پاکستان میں سینکڑوں آدمیوں سے یہ سنا ہے۔ کہ موجودہ حکومت سے

### انگریزوں کی حکومت

بد جہاں بہتر تھی۔ یہ لوگ معمولی درجہ کے نہیں تھے بلکہ ممبران اسمبلی۔ بڑے بڑے قومی لیڈر اور اخباروں کے ایڈیٹرز تھے۔ میں تو ان سے متفق نہیں ہوں۔ خدا تعالیٰ نے یہ حکومت ہمیں دی ہے اور یہ بہر حال ہمارے لئے بہتر ہے ماں ناتجربان کی وجہ سے بعض تلمیذین پہنچ جاتی ہیں۔ لیکن وہ عارضی ہیں۔

### رب سے بڑی چیز

یہ ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے ہمارے ہاتھ کھول دیئے ہیں۔ اب ہمیں کسی سے تکلیف پہنچے تو ہم اس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ پتھرے میں پڑا پتھر اچا لور چاہے آپ اس کے آگے نہ تھکیں یا گندم بہر حال قیدی ہے۔ عرض موجودہ حکومت پہلی حکومت سے بہر حال بہتر ہے۔ اب ہمیں اصلاح کرنے کا موقعہ حاصل ہے۔ اس حکومت میں اصلاح کرنے کا موقعہ حاصل نہیں تھا۔ مگر بہر حال کہنے والوں نے کہا۔ کہ موجودہ حکومت سے

### انگریزوں کی حکومت بہتر تھی۔ اب

کانگریس والے بھی شور مچا رہے ہیں۔ کہ انگریزوں کی حکومت موجودہ حکومت سے بہتر تھی۔ غرض انگریزوں نے سینکڑوں سال تک ہندوستان پر حکومت کی۔ اور ایسی حکومت کی کہ خود قیدی بھی ان کی تعریف کرتے ہیں۔ اور پھر

### عجیب بات

یہ ہے۔ کہ قیدیوں کو جیل خانہ سے نکال دیا گیا ہے۔ تم چلے انہیں بیوقوف کہو یا احمق۔ ان میں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو خواہش رکھتے ہیں کہ کاش انہیں پھر قید خانہ کی زندگی مل جائے اس کی وجہ کیا تھی۔ یہ انگریزوں کی عقلمندی تھی۔ ان میں ایشاد اور زبانی کا باوہ پایا جاتا تھا۔ اگر ہم بھی اپنی اصلاح کر لو۔ لوگوں کے لئے اپنے آپ کو مفید بنا لو۔ ان کے لئے سکھ

کا موجب بن جاؤ۔ ہاں سے ہمدردی کو عقل سے کام لو۔ اور انہیں عقل سکھاؤ۔ تو تم آسانی سے ان کے قلوب پر حکومت کر سکتے ہو۔ یہ سب سے بڑی مصیبت ہے۔ کہ ہم عقل سے کام نہیں لیتے۔ بعض دفعہ حکومت بڑی سوچی سمجھا کے بعد ایک سکیم مرتب کرتی ہے۔ لیکن ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی بھی اس پر اعتراض کرنے لگ جاتا ہے ہم خود مہینوں کے بعد ایک سکیم بناتے ہیں لیکن بیوقوف لوگ اس پر اعتراض کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ وہ امن مشکلات کو مد نظر نہیں رکھتے۔ جن کو مد نظر رکھ کر وہ سکیم تیار کی گئی تھی اگر وہ لوگ اس سکیم کو نہیں سمجھ سکتے۔ تب بھی انہیں یہ حق حاصل نہیں۔ کہ وہ اس پر اعتراض کریں۔ انہیں یہ حق حاصل ہے۔ کہ وہ اسے سمجھنے کی کوشش کریں۔ خدا تعالیٰ نے

### حضرت آدم علیہ السلام

کو پیدا کیا۔ فرشتوں کی سمجھ میں یہ بات نہ آئی لیکن انہوں نے خدا تعالیٰ کے اس فعل پر اعتراض نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے اسے سمجھنے کی کوشش کی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب اپنی قوم کی گری ہوئی حالت کا احساس ہوا۔ اور آپ نے خیال کیا۔ کہ میری قوم کیونکر ترقی کرے گی۔ اور خدا تعالیٰ کے وعدے جو میری قوم کے حق میں ہیں۔ کیوں نہ پورے ہوں گے۔ تو آپ نے اس پر اعتراض نہیں کیا بلکہ اسے سمجھنے کی کوشش کی۔ جو شخص کسی بات کو سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کا علم بڑھتا ہے۔ اور جو اعتراض کرتا ہے۔ اس کا علم گھٹتا ہے۔ کیونکہ وہ حقیقت کو معلوم کرنے کی بجائے دوسرے میں پڑ جاتا ہے اور دوسرے میں پڑ جانے سے اعلیٰ مقام پر نہیں پہنچا جاسکتا۔ تم وہ

### بلند مقام

پیدا کرنے کی کوشش کر دو۔ جو نبیوں کی جماعتوں کو حاصل ہوتا ہے۔ انہیں یہ بھول جانا چاہیے۔ کہ تم تھوڑے ہو۔ ہم اگر معاملات میں سچائی اور دیانت داری سے کام لو گے تم اگر راستبازی اختیار کرو گے تو لوگ تمہاری ہمدردی۔ تمہاری مدد اور خوشنودی کو حاصل کرنے کے لئے تمہارے ارد گرد خود بخود جمع ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اور تمہیں آپ ہی آپ طاقت حاصل ہو جائے گی۔ تم لوگوں کے قلوب پر حکومت کرنے لگو گے۔ گویا تم نے تخت کے بادشاہ ہو جاؤ گے۔ یہی سندھ کا علاقہ ہے اس میں ہم بے شک تھوڑے ہیں۔ لیکن اگر ہم اپنی حسن کارکردگی سے اور خوش معاملگی سے لوگوں میں اثر پیدا کر لیں۔ تو لوگ آپ ہی



# تعلیم الاسلام کالج کے نتائج

بی اے کے نتائج کی مضمون دار اوسط فی صدی :-

مضمون	کالج کی اوسط فی صدی	یونیورسٹی اوسط فی صدی
انگلش	83.3 %	48.9 %
فرکس	100 %	65.2 %
فارسی	100 %	83.2 %
ریاضی	100 %	28.7 %
ہسٹری	100 %	89.4 %
پولٹیکل سائنس	100 %	76.8 %
اکنامکس	100 %	73.4 %
اردو	100 %	86.2 %

(پرنسپل)

اور محبت وہ کام کجاتی ہے جو زور اور طاقت اور ہتھیار سے نہیں ہو سکتا۔

پس میں جماعت کو

نصیحت کرتا ہوں

کہ وہ اپنی کمزوریوں پر نظر رکھے۔ بلکہ انہیں دور کرنے کی کوشش کرے۔ تم یہ مت سوچا کرو کہ تم کمزور ہو۔ تم یہ سوچا کرو کہ تم اس طاقت سے جو تمہیں حاصل ہے کس طرح فائدہ اٹھا سکتے ہو اگر تم ایسا کر گئے تو اس علاقہ میں جہاں ہم غیر کے طور پر ہیں۔ لیڈروں کے طور پر رہیں گے۔ اور نادرہنگی سے نہیں۔ بلکہ ہماری خوشبودی حاصل کرنے کے لئے لوگ ہمیں لیڈر قرار دیں گے مگر ضرورت ہے قربانی کی

ضرورت ہے۔ اثبات کی۔ ضرورت ہے محبت کی۔ جب تک یہ چیزیں پیدا نہیں ہو جائیں۔ ہم اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکتے۔

آپ ہمارے پاس آئیں گے۔ میں نے بعض آدمی دیکھے ہیں۔ وہ تھوڑے تھے۔ لیکن انہوں نے دوسرے لوگوں کے اندر اثر پیدا کر لیا اور یہ حقیقت ہے

کہ جو کام ایک آدمی کر سکتا ہے۔ ایک قوم اس سے زیادہ کر سکتی ہے۔ آپ ایک قوم ہیں۔ انگریزوں جو منی اور فرانس وغیرہ ممالک اگر غیر ممالک پر حکومت کر سکتے ہیں۔ تو کیوں تم حکومت نہیں کر سکتے۔ وہ لوگ تو دوسروں کو غلام بنانے آئے ہیں۔ آپ اگر انہیں ابھاریں۔ ان کے لئے مفید وجود بنیں اور ان کے دلوں کو اچھا بنائیں کوشش کریں تو کیا وجہ ہے۔ کہ اس نمایاں فرق کی وجہ سے لوگ تمہارے دل سے فرما نہ رہے نہ ہو جائیں۔ وہ تمہیں اپنا افسر نہ بنا لیں۔ بسا اوقات خدمت کرنے والا محض وہ ہو جاتا ہے

## انتقاد

رسالہ "سنت سنڈیش" اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہندی رسالہ "سنت سنڈیش" شائع ہو گیا ہے۔ جس کا پہلا نمبر ہماری نظر سے گذرا ہے۔ جہاں تک کاغذ کی معافی چھپائی کا تعلق ہے یہ رسالہ موجودہ حالات کے پیش نظر نادرہنگی جاسکتا ہے۔ مضمون کے لحاظ سے بھی یہ نمبر اپنی قبل از تقسیم زندگی سے کسی طرح کم نہیں ہے۔ خاص طور پر مس سرحدی کے متعلق جو مضمون شائع ہوا ہے۔ وہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے بہت قابل تعریف ہے۔ "سنت سنڈیش" ہندی مضمونوں میں تبلیغ اسلام کے لئے ایک نہایت کارآمد اور مؤثر مہتمم ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد کو چاہیے کہ اس کو اپنے ہندی خوان دوستوں کو بھجوائیں یا اس کی قیمت محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بھیج دیں اور ان صاحبان کو وہ رسالہ بھجوانا چاہیں ان کے پتہ بھی بھیج دیں تاکہ ان کے نام رسالہ بھجوا دیا جائے۔ سالانہ قیمت پانچ روپے اور ششماہی قیمت دو روپے۔ دوست اس پتہ پر خط لکھیں۔

(سنت سنڈیش ہندی ربوہ)

ضلع جھنگ پاکستان

۴ عہدیداران کو اپنی مساعی سے مرکز کو بھی اطلاع دینے رہنا چاہیے۔ اور اپنے ہاں کے تمام احمدی دوستوں کا مکمل ریکارڈ اپنے پاس محفوظ رکھنا چاہیے۔ نام اور اولاد اور سکونت کی صورت کا خاص خیال رکھیں

(ناظر امور عامہ)

## خدام الاحمدیہ کا نواں سالانہ اجتماع

۳۰۔ ۳۱ اکتوبر و ۱ نومبر ۱۹۴۹ء بمقام ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا نواں سالانہ اجتماع جماعت احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں

مورخہ ۳۰۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۹ء کو منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

خدام کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے اس اجتماع میں شامل ہونا چاہیے

(مختمد)

## مغربی پنجاب کی مجلس قانون ساز۔ رائے دہندگان کی فہرستیں

حکومت کی طرف سے تمام اخبارات میں یہ اعلان ہو چکا ہے کہ مغربی پنجاب کی مجلس قانون ساز کے ہونے والے انتخابات کے لئے فہرست رائے دہندگان کی تیاری شروع ہو چکی ہے ہر بالغ مرد و عورت جس کی عمر ۲۱ سال سے کم نہ ہو و وٹرن بننے کا حق رکھتا ہے۔ اور اسکے علاوہ وٹرن بننے کے لئے مزید کوئی شرط نہیں۔ حکومت نے اس بات کی بھی ہدایت دے رکھی ہے۔ کہ وہ لوگ جو اس وقت وقتی طور پر بہاری مقامات پر مقیم ہیں۔ ان کے نام ان مقامات کی فہرستوں میں درج کئے جائیں۔ جہاں وہ مستقل رہائش رکھتے ہوں۔ فہرستوں کی تیاری کا کام شروع ہو چکا ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ اہتمام کیا جائے کہ سرکاری ملازمین کے ساتھ تعداد کرتے ہوئے رائے دہندگی کے قابل تمام مرد و زن کے ناموں کا صحیح اندراج فہرستوں میں کر دیا جائے۔ اور اس معاملہ میں سہل انگاری اور غفلت کے ہرگز کام نہ لیا جائے۔ جماعت احمدیہ کے تمام اراک۔ صدر صاحبان اور سیکریٹریان اور عا کو توجہ دلانا ہوں کہ وہ اس معاملہ میں پوری مستعدی سے کام کریں۔ تاکہ کسی ایسے فرد کا نام فہرست میں درج ہونے سے رہ نہ جائے جو قواعد کے مطابق وٹرن بن سکتا ہے

## تعلیم الاسلام کالج میں خلیہ اور

### حضور کا ارشاد

"ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے رط کے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے۔ تو کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا کہ ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے کہ اپنے رط کے کو تعلیم کے لئے قادیان (حال لاہور۔ ناقل) بھیج سکے۔ خواہ اس کے گھر میں ہی کالج ہو اگر وہ نہیں بھیجتا اور اپنے ہی گھر میں تعلیم دلاتا ہے۔ تو وہ بھی کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے"

(الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۹ء)

نوٹ :- داخدا ۹ اکتوبر سے ۳۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور)

## پتہ نام مطلوب

(۱) ہر الدین کشمیری اور عبدالرحمن ترکھان ایچری موضع کوسول منٹنل قادیان جہاں کہیں بھی ہوں خود یا جس صاحب کو ان کا علم ہو۔ تو ضرور ان کی فہرست اور پتہ سے مجھے اطلاع بذریعہ خط دی جاوے۔ کسی شخص کو ہر الدین کے بچے اور بیوی اسکی تلاش میں ہیں جس محمد کوسولوی مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان (۲) ڈاکٹر محمد شریف صاحب پتہ شریف صاحب باڑی جہاں ہیں بھی مقیم ہیں۔ منٹنل پتہ سے پتہ ذیل پر اطلاع دے کر مشورہ فرمائیں

دھیم بند المجدد بل ضلع شیخوپورہ سولہ کولہ ہال



# احمدی مبلغ سیر الیون مغربی افریقہ سے پاکستان میں

## دلچسپ حالات سفر

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب فاضل سابق مبلغ سیر الیون)

بطور اشارہ کے جلتی ہے کہ گویا سرک کھینے والی ہے۔ اسکے معاً بعد نیلی لائٹ جلتی اور باقی دو بجھ جاتی ہیں اور سرک کھل جاتی ہے اور دوسری جوبیلے کھلی تھی بند ہو جاتی ہے اور یہ سلسلہ بجلی کے ذریعہ خود بخود دن رات جاری رہتا ہے جس سے بغیر مین پاور کے ٹریفک تزیب اور آسانی سے گزرتا جاتا ہے گویا چیز ٹی ڈاٹہ کوئی اتنا بڑا عجیب نہیں ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے یقیناً نہایت مفید ہے۔

### لندن پولیس

لندن کی قابل دید و توجہ چیزوں میں سے وہاں کی پولیس بھی ہے۔ وہاں کی پولیس اپنے کام میں نہ صرف بہت ہوشیار اور دیانت دار معلوم ہوتی ہے بلکہ اعلیٰ درجے کی ٹریننگ اور ملک و پبلک کی فدا در نظر آتی ہے۔ ظاہری یونی فارم اور قد و قامت ایسا ہوتا ہے کہ رعب و دقار کے علاوہ ایک قسم کی ہیبت اور سنجیدگی طاری ہوتی ہے عام ظاہری اخلاق اور پبلک سے بلکہ ایک مجموعے سے بولنے کا طریق بھی نرم و مناسب ہوتا ہے۔ لندن میں ایک اجنبی کا سب سے زیادہ مددگار وہ ہر لندن پولیس ہی ہوتی ہے بعض دفعہ ایک اجنبی راستہ دریافت کرنے کے لئے یا کسی اور عوض سے پولیس میں کی طرف بڑھ رہا ہوتا ہے تو پولیس میں دیکھ کر خود آگے آکر اسے پوچھتا ہے کہ *How can I help you* اور دستہ نہ سمجھانے کی صورت میں بعض دفعہ خود منزل مقصود تک یا کم از کم اس بازاؤ تک پہنچا کر داپس لڑتا ہے۔ لندن کا سکاٹ لینڈ یا رڈ سب سے بڑا پولیس سٹیشن جو چین کا سراخ اگانے اور واقعات کی صحیح اور صریح تحقیق کرنے اور تہہ تک پہنچنے میں خاص شہرت رکھتا ہے لندن میں ٹھہرنے اور انگریز قوم کو سسٹڈی کرنے سے صرف پتہ چلتا ہے کہ وہ قوم آپ آہستہ آہستہ تنزل کی طرف جا رہی ہے اور ان کا اخلاق اور دنیوی عروج زوال میں تبدیل ہو رہا ہے تاہم لندن پولیس ابھی تک اپنے کام میں مستعد اور اپنے معیار و شہرت کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ یہ اخلاقی بات ہے کہ ہمارے پاکستان کی پولیس کی اکثریت ابھی تک ان خوبیوں سے عاری نظر آتی ہے اور یہاں کی پولیس سے معاملہ کرنے سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا

### عجائبات لندن

لندن مغربی تہذیب کا گہوارہ ہے اور شخص کی دلچسپی کے لئے وہاں کوئی نہ کوئی عجیب و شگفتہ موجود ہے جگہ جگہ مختلف قسم کے عجائبات اور دلچسپی کے سامان نظر آتے ہیں۔ وہاں کی زمین دوز ریلیں۔ عجائب خانے۔ ٹریفک لائٹس۔ لندن پولیس اور لائیڈ پارک یہاں کی ایسی چیزیں ہیں جو ہر باہر سے جانے والے کے لئے عجیب اور دلچسپی کا موجب ہوتی ہے۔ تمام شہر کے نیچے تقریباً بچا س سٹھ فٹ کی گہرائی پر لیکٹرک ریل کاجال کھجا ہوا ہے جسے کل عام طور پر میٹرو کہا جاتا ہے دوزخ میں نہیں فرلانگ پر زمین دوز سٹیشن بنے ہوئے ہیں۔ جہاں لوگ بٹس یا لیکٹرک سیرٹھیوں جو ہر وقت چلتی رہتی ہیں کے ذریعے ادھر نیچے آتے جاتے ہیں یہ گاڑیاں پانچ پانچ منٹ کے بعد آتی جاتی ہیں اور روزانہ لاکھوں آدمیوں کو منزل مقصود تک پہنچاتی ہیں۔ اس طرح لندن میں بیسیوں عجائب خانے ہیں۔ جن میں دنیا کی ہر قسم کی عجیب و غریب اشیاء جمع کر رکھی ہیں اور اس طریق سے رکھی ہوئی اور دکھائی جاتی ہیں کہ ہر چیز جو انسان دیکھتا ہے وہ صرف عجیب ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ اسے غور سے دیکھنے اور پڑھنے سے انسان علم و تجربہ حاصل کرتا ہے سٹوڈنٹس اور باہر سے گئے ہوئے لوگوں کے لئے ہر روز ان عجائب خانوں میں خاص لیکچر ہوتے ہیں اور بعض سائنٹیفک تجربے کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

اس طرح ہر چوک میں ٹریفک لائٹس کے ایسے کھمبے لگے ہوتے ہیں۔ جن کے ذریعہ خواہ کتنا ہی زیادہ ٹریفک کیوں نہ ہو خود بخود پولیس کے اشاروں اور مدد کے بغیر موٹریں اور لاریاں وغیرہ انتظام کے ساتھ باری باری چوک گراس کرتی جاتی ہیں۔ لیکن کوئی ٹیکہ وغیرہ لگنے کا حادثہ ہونے کا خطرہ نہیں ہوتا۔ ہر چوک میں ہر سرک پر تین بجلی کی روشنیاں ہوتی ہیں سرخ نیلی اور زرد یہ روشنیاں بدلتی رہتی ہیں۔ اگر سرخ لائٹ جل رہی ہو اور باقی بند ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ وہ سرک بند ہے اور اسے گراس کرنے والی دوسری سرک کھلی ہے۔ اگر زرد لائٹ کی لائٹ

پولیس کے افراد کو یہ غلط فہمی لگی ہوئی ہے۔ کہ عام پبلک ان کی غلام اور وہ ان کے افسر آقا ہیں اور ان کے لئے پبلک کے ساتھ ہر قسم کا سبکدوش ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ پبلک کی خدمت اور بہتر و اصلاح اور نظام دامن قائم کرنے اور قائم رکھنے کے لئے پولیس والوں کو پبلک کے مزاج پر ٹرینڈ کر کے ان کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ پس بجائے اس کے کہ ان کیڈ کی پولیس کو دنیا بہترین پولیس تسلیم کرے۔ دنیا کے سب سے بڑے اسلامی ملک پاکستان کی پولیس کو اپنے اندر ایسی تبدیلی پیدا کرنی چاہیے اور اس ملک میں اپنی ذمہ داری کا خیال رکھنا چاہیے کہ دنیا پر داغ ہو جائے کہ اگر کسی ملک کی پولیس دنیا کی بہترین پولیس اور دوسروں کے لئے قابل تقلید نمونہ ہے تو وہ اسلام کی تعلیم و مقصد سمجھنے والے تھے تربیت یافتہ پاکستان کی پولیس ہے

### ہائیڈ پارک کی سیرگاہ

ہائیڈ پارک لندن کے وسط میں ایک بہت بڑا وسیع اور خوبصورت باغ ہے۔ جہاں ہر وقت ہزاروں مرد و زن تفریح و آرام اور لہو و لعب میں مشغول رہتے ہیں۔ خصوصاً موسم گرما میں وہاں بہت ہی رونق ہوتی ہے۔ یہ جگہ زیادہ تر اسٹے مشہور ہے کہ اس باغ کے ایک کونے پر پارلن آرچ کے عین سامنے تقریباً ایک فرلانگ لمبا پلیٹ فارم بنا ہوا ہے۔ جہاں ہر وقت مختلف مذہبی و سیاسی امور پر لیکچر اور بحث و تمحیص ہوتی رہتی ہے۔ جس میں مرد و عورت کا جی چاہے وہاں کھڑے ہو کر جوں میں آئے کہنا چلا جائے کسی کی طرف سے کسی قسم کی کوئی حمایت یا مدد پیدا نہیں کی جاتی اور ہر وقت سینکڑوں اور موسم گرما میں ہزاروں لوگ سینے کے لئے وہاں جمع رہتے ہیں گویا یہ جگہ ایک قسم کا پلیٹ فارم آزادی ہے جہاں *Freedom of speech* اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے ایک طرف اگر دہریا کھڑا ہو کر خدا تعالیٰ کو کالیاں بک رہتا ہے تو اس کے پاس ہی دایم بائیں مختلف پرچوں کے پادری گلے بھرا چھڑا کر ہر ممکن طریق سے خدا تعالیٰ کے ایک عاجز و خانی بندے حضرت مسیح علیہ السلام کو حزا یا اس کا بیٹا ثابت کرنے کی سعی لا حاصل میں ہمہ تن مشغول ہوتے ہیں۔ غرضیکہ اس پلیٹ فارم پر ایک وقت میں بیسیوں لیکچرار نہ صرف مذہب بلکہ دنیا کے ہر مذہب یا سوشلسٹ مسئلہ پر اظہار خیالات کر کے لوگوں کی دلچسپی کا سامان پیدا کر رہے ہوتے ہیں باوجودیکہ یہ لیکچر ایک دوسرے کے خلاف بلکہ بعض دفعہ سامعین کے خلاف سخت کلامی بھی بہت کرتے ہیں

اور سننے والے ان کو ہر محبوب . . . . . کرنے کے لئے بعض اوقات منظم کوشش کرتے ہیں اور معقول و غیر معقول سوالات کی بوجھاڑ کر دیتے ہیں۔ مگر یہ عجیب بات ہے کہ دونوں طرف سے کوئی غیظ و غضب کا اظہار نہیں ہوتا اور عام طور پر صبر و تحمل پر عمل رہتا ہے۔ اور اگر کبھی کوئی جھگڑا ہو بھی جائے تو عملی طور پر یہاں تک کبھی نوبت نہیں پہنچتی کہ دست درگرمیاں یا کتھم گتھم کرنے کی ضرورت پڑے اور پولیس کو درمیان میں آنا پڑے۔

### احمدی مبلغین کے ہائیڈ پارک میں اسلام پر لیکچر

ہمارے مبلغین بھی ہفتہ میں دو بار کئی کئی گھنٹے اسلام پر یہاں لیکچر دیتے اور اسلام کے متعلق لوگوں کی غلط فہمیاں دور کرتے ہیں۔ جو عام طور پر سنجیدگی کے ساتھ سننے جاتے ہیں اور سوائے کسی متنازعہ موقع کے کبھی کوئی گڑبڑ نہیں ہوتی۔ بلکہ بعض دفعہ بعض نیک فطرت لوگ مسجد میں دوبارہ تحقیق کے لئے بھی آتے ہیں۔ میں وہاں کئی دفعہ جانے کا اتفاق ہوا ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ وہاں ہر قسم کے ذوق کے لوگ موجود ہوتے ہیں۔ جو بعض لوگ دہاں تحقیق حق کے لئے بھی آتے ہیں۔ مذکورہ ایسے بھی ہیں جنہیں دیکھے ہیں۔ جن کو شہریوں یا جو ابا ذول کی طرح وہاں آکر دوسروں سے باتیں سننے اور انہیں سنانے اور فضول فضول امور پر لمبی لمبی بحث کرنے کا لائق اور عادت پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ جس سے مجبور ہو کر ہرٹام کو لانا غصہ وہاں آکر دو تین گھنٹہ شور ڈال کر اور کسی سے ادھر ادھر کی بحث کر کے یا اپنے مطلب کا لیکچر وغیرہ سنکر اپنی علت پوری کر لیتے ہیں (باقی)

### درخواست دعا

آج کل رجوع میں موسمی بخار سے کئی افراد بیمار ہیں۔ تین چار روز ہوئے میری والدہ صاحبہ اور میری لڑکی اور میرا چھوٹا بچہ عزیز فلاح الدین بھی بیمار تھ جائیں۔ والدہ صاحبہ اور لڑکی کو تو آرام ہے۔ لیکن عزیز فلاح الدین جس کی عمر دو سال ہے ابھی تک بیمار ہے۔ آج اسے ۱۰۶ درجہ تک ٹمپرچر ہو گیا۔ میں خود بھی بخار سے ایک دو روز بیمار رہا۔ دوستوں سے دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب بیماروں کو شفا عطا فرمادے آمین (جلال الدین شمس)

تربیت اصلاح :- بچہ کی تربیت چھوٹی عمر سے شروع ہونی چاہیے (خدا م الامام احمد مدینہ کنزیدین)



# خدم الامام کا شعبہ تربیت و اصلاح

I مجلس نماز باجماعت کی سختی سے نگرانی کریں۔ مساجد میں نمازوں کی حاضری کا انتظام کیا جائے۔ اگر کوئی خادم مہفتہ میں کم از کم ۱۰ نمازیں باجماعت ادا نہیں کرتا تو پہلے خادم کے عہدیدار اسے سہماں پھر باجماعت کے بریز پینٹ اور جماعت کے دوسرے دست آئے سہماں میں۔ اگر اس کی اصلاح میں کسی طرح کامیابی نہ ہو تو پھر مرکز کی وساطت سے حصہ رکے حصے اس کا نام پیش کیا جائے۔

II مجلس مرکز یہ اسلامی اخلاق پر چھوٹے چھوٹے رسائل اور کتب کے چھپانے کا انتظام کرے گی جن میں اصول اخلاق پر سورت ہوگی جو کہ ان رسائل کی تیاری میں مناسب وقت اور مال کی ضرورت ہے۔ اس لئے کہ کسی حد تک تفویض لازمی ہے۔ ہر دست مجلس مرکز یہ اسلامی اخلاق کے متعلق اخبار میں وقتاً وقتاً مضامین شائع کرائے گی۔

III مجلس تربیت کی غرض سے ہینے میں کم از کم دو اجلاس منعقد کریں۔ تربیتی اجلاسوں کے ذریعہ خادم اور اہل عمل کے سامنے اخلاق کے متعلق تفصیلاً بحث آتی رہنی چاہیے۔ اور انہیں بتانا چاہیے کہ کون کون سے اعمال ہیں۔ جو آج کل عام ہیں۔ اور درحقیقت اسلامی نقطہ نگاہ سے بڑے ہیں۔ اور کون سے اعمال میں جو بڑے سمجھے جاتے ہیں۔ اور وہ درحقیقت اسلامی نقطہ نگاہ کے مطابق ہیں۔

IV ایسی اخلاقی کمزوری جس سے دوسروں کو بھی نقصان پہنچتا ہو۔ مجلس اس کے امداد کے متعلق متاثر ہو کر تیسرا اختیار کریں۔ مجلس اس بات کو خاص طور پر مد نظر رکھیں کہ اصلاح کا کوئی ایسا طریق اختیار نہ کیا جائے جس سے دوسرا شخص چرہ پائے یا ضد یا مقابلہ کرنا شروع کر دے۔ جس شخص کے اصلاحی قدم اٹھانا چاہئے اگر سے یقین ہو کہ مجلس کے عہدیدار ہمدردی کے ماتحت ایسا کرے ہیں۔ تو وہ مجبور ہوگا۔ کہ اپنی کمزوری کے متعلق سنجیدگی سے سوچے۔ اس طرح ناخوشگوار حالات بھی پیدا نہیں ہوں گے۔ اس سے یہ مراد ہرگز نہیں کہ مجلس جماعت اور دوسری سے کام نہ کریں۔ اصلاح کے لئے کوئی نہ کوئی نفسیاتی طریق اختیار کیا جائے۔ تاہم طریق موثر ثابت ہو۔

V آج کل سگریٹ نوشی عام ہے۔ مجلس مذکورہ کو تباہ کن نوشی چھڑانے کی تلقین کریں۔ اور ہر دست یہ پابندی عائد کریں کہ کوئی خادم سبک میں تباہ کن نوشی نہ کرے۔

VI مجلس خادم کو ڈاڑھی رکھنے کی تلقین کریں۔ چونکہ ریشہ میں کوئی شخص مستقل ریشہ نہیں کر سکتا۔ تاہم اگر وہ اسلامی شعار کا پابند ہو۔ اس لئے مجلس ریشہ خصوصیت سے خادم سے اسلامی شعار کی پابندی کرانے مجلس نام کو وقت کے ضیاع سے سختی سے روکیں۔

VII مجلس دھو سا لہو۔ راولپنڈی۔ پشاور اور کراچی کی مجلس اس امر کی نگرانی کریں کہ کوئی خادم نہ دیکھے۔ اگر کوئی خادم بار بار سہماں سے بھی باز نہ آئے۔ تو مرکز کو اس کے نام سے اطلاع دی جائے۔ اگر کسی خادم میں یہ مرض قابل اصلاح حد تک بڑھ جائے۔ تو مجلس کے عہدیدار جماعت کے عہدیداروں کے سامنے حالات پیش کریں۔ اور جماعت کے ذی اثر اصحاب اس بارہ میں فوری اور موثر کارروائی کریں۔

(مہتمم تربیت و اصلاح خدم الامام۔ یہ مرکز یہ رپورٹ)

## ۶ ہزار راج میل کا جائزہ۔ ۱۰۰ نقشوں کی تکمیل

پاکستان کے نقشہ کی تیاری

۱۹۵۹ء کو ختم ہونے والے سال کے دوران میں سرور کے ڈپارٹمنٹ اٹھ سو تیس پاکستان نے ۶ ہزار راج میل کی پیمائش کے بعد جائزہ اور خاکہ مرتب کیا جو اس پر نظر ثانی کی گئی۔ ان سب کوششوں کے نتائج نقشہ جات کے نئے اور نوظوائی کردہ ایڈیشن کی تیاری کی صورت میں ظاہر ہوئے ہیں۔

جی کا دفتر اشاعت نقشہ جات معیاری نقشوں کی سلسلہ دار تکمیل۔ ترتیب اور اشاعت میں ہمہ وقت مصروف رہا۔ تقریباً ۱۰۰ مختلف نقشے چھاپے گئے۔ جن کی مجموعی تعداد اشاعت ۵ لاکھ تھی۔ کامیاب کے ضمیمہ کے مطابق پاکستان کے ایک کئی اور مجموعی نقشہ کی تیاری کو سب پر فوقیت دی گئی۔ اور یہ کام اب

## پتہ مطلوب گرا!

(۱) نقارہ بیت المال کو مندرجہ ذیل اصحاب کے موجودہ پتوں کی ضرورت ہے۔ یہ اصحاب فزویا اگر کسی اور دست کو علم ہو تو وہ ان کے پتوں سے اطلاع دیں۔ (نقارہ بیت المال)

مکرمی سید عبدالمکریم خان صاحب اور جناب عبدالجلیل خان صاحب ہیکلیوری، مہدی، السیف، صاحب پسر منشی عبد الرحیم صاحب شرنا (۳) مکرمی عبد الرحمن صاحب، ڈاکٹر فیاض الدین صاحب محلہ جارتیک تانار پور روڈ۔ ہیکلیوری (۴) مکرمی محمد شاہ صاحب، دلفیتر محی الدین، صاحب قوم قریشی ساکن پالم کوشا۔ کویہ السید سیدی روڈ رشید و تحصیل سٹی بی (صوبہ مدراس) (۵) مکرمی چودھری روشن دین صاحب موضع ڈھاکہ چک منڈ ڈاک خانہ رحیم یار خان ریاست بہاول پور۔ (۶) مکرمی ملک بشیر احمد صاحب ولائت خرمین صاحب ساکن دھرم کوٹ رندھاوا (۷) مکرمی شیخ محمد عبد اللہ صاحب۔ ولائت خرمین فضل کریم صاحب مرحوم (۸) دفتر مقبرہ ہشتی کو مندرجہ ذیل موصی صاحبان کے موجودہ پتہ جات درکار ہیں۔

- (۱) شیخ علی محمد صاحب ولہولہ بخش صاحب کماجون ضلع جالندھر وصیت ۲۹-۵۴
- (۲) چوہدری منیر الحق صاحب ولہولہ بخش صاحب سکندر رام پور ہیکلیوری ضلع انبالہ ۲۱۶۵
- (۳) بدر الدین صاحب سکندر ضلع چک ضلع گورداسپور ۵۱۹۷
- (۴) منشی علی بخش صاحب ولہولہ بخش صاحب صرح ضلع جالندھر ۵۴۵۵
- (۵) ناصر محمد اکرم خان صاحب بنوری دار البرکات قادیان ۵۴۵۴
- (۶) میاں دین محمد صاحب اعلیٰ گریٹ ٹیالہ سبزی فروش ۵۴۵۴
- (۷) حکیم دین محمد صاحب ولہولہ بخش صاحب علی صاحب دارالفضل قادیان ۵۴۵۹
- (۸) عطاء محمد صاحب ننگل بانیاں ضلع گورداسپور ۵۰۹۵
- (۹) ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب ولہولہ بخش صاحب قادیان صاحب ساکن کوٹ لکھنوی ضلع امرتسر ۵۲۶۲
- (۱۰) مولوی عنایت احمد صاحب ولہولہ بخش صاحب قادیان وصیت ۵۴۰۴
- (۱۱) بشیر احمد ولہولہ بخش صاحب ڈسٹرکٹ سنٹری انسپکٹر جالندھر ۵۴۰۴
- (۱۲) مرزا محمد اسماعیل صاحب کوٹلی ضلع ڈاک خانہ ڈھولان ریاست پورہ ضلع ۵۴۲۵
- (۱۳) سید وزیر بیگ صاحب بزت حکیم سید پیر احمد صاحب بوٹیاں پور ۵۵۲۴
- (۱۴) محمد حسین صاحب ٹیکہ کوٹوالی بازار دھرم سالہ ضلع کانگرہ ۵۴۲۵
- (۱۵) شیخ محمد سلیمان صاحب سید لاکر کھانا اردانہ کلاں ضلع کرنال ۵۴۶۴
- (۱۶) عبدالعزیز صاحب ولہولہ بخش صاحب قادیان ضلع غلام نبی ضلع گورداسپور ۵۴۳۴
- (۱۷) پیر عبد العلی صاحب چک ۲۵۴۲ ذاب شاہ سندھ مال کراچی اپنے مکمل پتہ سے دفتر بذکو اطلاع دے۔ ضروری تاکیدی ہے۔

یا تو قریب تکمیل میں۔ یا ان کے مضبوطی سے تیار کیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد مختلف جائزے نقشہ کشا برائیل کینی کے لئے رمانج حدود ہندی۔ محکمہ آثار قدیمہ کے مہن جو دار و اور قبروں کی جوہری کے لئے برستان اور شہر چنگاؤں کے خاکے تیار کر لئے گئے ہیں۔ پاکستان کے محکمہ سرور کے کاروبار سے پہلے ازمنہ تازہ ترین جغرافیائی حالات و خصوصیات کے لحاظ سے خاکے جائزے اور نقشے تیار کر رہے ہیں۔ درحقیقت ملک کے ذرائع کی مناسب ترقی کے لئے صحیح اور ٹھیک نقشوں کی تیاری پہلی شرط ہے۔

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کادڑا کے پرمفت

عبدالستار ادریس بک آبادی

ہندوستان سے محکمہ سرور کے قیام سے پاکستان کے حصے کی عدم وصولی سے پاکستان میں ضروری آلات اور مناسب سامان کی قلت ہو گئی۔ اس وجہ سے اس محکمہ کے جائزے اور اشاعت کے ذرائع پر کافی بار پڑ گیا۔ حدیث مشکلات پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ ضروری خاکوں اور نقشوں کی ترتیب و تکمیل میں خرابی نہ پیدا ہو۔ اور نوجوان اور نوجوانوں کی



### اقوام متحدہ کی سائنس کانفرنس

لنڈن ۲۷ اگست معلوم ہوا ہے کہ عرب ممالک میں شروع سے پہلا ملک ہے جس کو اقوام متحدہ کی سائنس کانفرنس میں نمائندگی حاصل ہو گی یہ کانفرنس بلجئیم میں ہو رہی ہے۔ عراق کا نمائندہ سر سٹریمنڈن کی بھی نمائندگی ہوئے گا۔ دنیا کے ۱۰ ملکوں اور علاقوں نے تقریباً ۱۰۰۰ اہل علم اور سائنس دانوں کی شرکت کو رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اقوام متحدہ کے غیر ترقی یافتہ ممالک کو تکمیل امداد دینے کے پروگرام میں بیگانہ سائنس دانوں کا ہم قدم ہے۔ تمام دنیا کے ذرائع کو ترقی دینے کے پروگرام کے لئے تمام ممالک اپنے اپنے مابہ نظر بات کو بھی جمع کر رہے۔ کانفرنس کے لئے شہر تورا میں مقیم رہنے والوں کے لئے سہولتوں سے سائنسی اہل علم کے برائے کے طریقوں سے کرکٹ کی عاقبت سے پیدا ہونے والی ہوا کو روزمرہ کے کاموں میں استعمال کرنے کا تدبیر ہے ان تمام ممالک کانفرنس کے اہل مقصد سے ہے کانفرنس کا مقصد دنیا کے ذرائع کو ترقی دینے کے ساتھ استعمال کر کے انسانی زندگی کو خوشحال اور دولت مند بنانا ہے۔ (اسٹار)

### فوج نے نئی وردی کا نام توٹ سوٹ رکھ دیا

لنڈن ۲۷ اگست۔ برطانوی فوج نے اپنی وردی کا نام توٹ سوٹ رکھ دیا ہے۔ یہ نام پہلے سے ہی امریکی لوگوں کی ڈھیلی ڈھالی اور شک کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ ان دنوں مسابو نے ایک گروہ نے حال ہی میں سائبرے کے میدان میں اپنی وردی میں عملی تجربہ کیا ہے۔ ان دنوں ان کا محاذ ڈاکٹر نے عملی تجربے اور خیالی جنگ کرنے سے پہلے... کیا تھا کہ یہ معلوم ہو چکا ہے کہ وہ اپنی وردی کے ساتھ نئی وردی کے ساتھ لگنے والی سے باہر ہیں۔ سب سے زیادہ متوجہ اس بات پر کیا جاتا ہے کہ نئی وردی کے ساتھ ان دنوں کی نسبت نیا نیا جنگی اور سپاہی کو غیر فوجی مقامات پر آنے جانے کے لئے دوسری پوشاک کی ضرورت ہوگی یہ وردیوں برطانوی کے سابق دستوں کی وردیوں سے ملتا ہے۔ خاص طور پر یہ وردی جینز رول کے طریقے کے ساتھ ہے۔ (اسٹار)

### فلپینی مسلمانوں کی حفاظت کا وعدہ

پیرس ۲۷ اگست۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ فرانس کے وزیر خارجہ رابوٹ شوین نے اٹلی کے مسلمانوں کو اپنی حکومت سے وعدہ کیا ہے کہ فرانس ان کے لئے ایک ایسا علاقہ فراہم کرے گا جہاں وہ اپنی زندگی بسر کر سکیں۔ (اسٹار)

### شام میں ابھی تک حالات غیر یقینی ہیں (طائفا)

لنڈن ۲۷ اگست۔ شام کی صورت حال کا جائزہ لیتے ہوئے لنڈن کے اخبار ٹائمز کے نامہ نگار تقیہ مشق نے لکھا ہے کہ شام کے حالات کسی طرح بھی مستحکم نہیں ہیں۔ اور آئندہ دنوں کو بڑے بڑے واقعات کے لئے ڈراؤنے کھلے پڑے ہیں۔ نامہ نگار نے مارشل سنی الزعمیم کی دو غلطیوں کو بیان کیا ہے۔ حسن البرزنی اور زین العظم بنا کر اور فرانسیسی مفاد کی طرف میلان ظاہر کر کے مارشل موموت نے شدید غلطی کی تھی۔ نامہ نگار نے لکھا ہے۔ یہ ظاہر ہو گیا تھا کہ بعض باتوں میں مارشل سنی الزعمیم غلطی کی حدود سے تجاوز کرتے تھے۔ نامہ نگار قحطی کے بارے میں لکھا ہے کہ شام میں حکومت میں مختلف گروہوں کے اشتراک عمل پیدا کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اور اس دوران میں ملک کے اکثر حصے میں اس کے متعلق کوئی فیصلہ لوگوں نے نہیں کیا۔ نامہ نگار لکھتا ہے کہ شام کے زیادہ تر مروجہ بچاؤ کرنے والے باشندے انتہائی رکتے ہیں کہ عربوں کی شمالی ریاستوں کو متحد کرنے کا موقع مل گیا ہے۔ نامہ نگار کا خیال ہے کہ اس نظریے کے باعث مقامی طور پر گروہوں کا پیدا کی جاسکتی ہے۔ تاہم عراق اس گروہ کو دد کر کے ل غرض سے دخل اندازی کر سکتے۔ (اسٹار)

### حکومت اسرائیل میں شدید اندرونی مشکلات

لنڈن ۲۷ اگست۔ اسرائیل کے یہودی اب تک نیا بائبلت میں رہ رہے تھے۔ اب نہیں چوتھی آئی ہے کہ یہی بددست مشکلات کا سامنا کرنا ہے۔ اس کے بدلے اس قدر مشکلات سے ان کو واسطہ نہیں پڑا۔ یہودی ملیکرانے کے نامہ نگار تقیہ حیفہ کے معنیوں کا خلاصہ ہے۔ نامہ نگار مذکورہ اوپر چل رہی ہے۔ لنڈن آئے ہوئے ہیں۔ نامہ نگار لکھتا ہے۔ اسرائیل کو اسی دن حاصل کرنا ہے اور یہ وہی وہی بددست اور یہی ہو گی۔ لیکن جنگ کی فتح حاصل کرنے کی بددست یہ وہی وہی ہے۔ ڈرامائی ہوئی۔ تو یہی خرابی کے نامہ نگار کے طور پر ظاہر ہو گیا ہے۔ بجٹ کے ساتھ ساتھ یہی تعداد شمار شروع کئے تھے ہیں ان سے کہ تو شخص نہیں ہے۔ مشرقی یوہوب کے گروپ کے ساتھ ساتھ یہی کے بعد وہاں سے آئے دے یہودیوں کو قتل و کشت گم ہو گئی ہے۔ اب یہودیوں کی طرح ختم ہو گئی ہے اس لئے وہ سب کے یہودیوں کی امداد میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ نامہ نگار کا کہنا ہے کہ نئے آنے والے یہودیوں کو بے گناہی کا تحفہ ۱۰۰۰۰ روپے کے درمیان ہے۔ سابقہ روپے کے باعث اکثر یہودیوں کا طرز عمل شدید ہے۔ اور ان کا دشمن دشمنوں کے یہی اکثر یہودیوں کے یہی ہیں۔ اور یہی وہی انتہا پسند سیاسی نظریات کو قبول نہیں کریں گے۔ اور یہی وہی کے لئے اندرونی طور پر سیاسی گروہوں کے ہاتھوں سے نہ صرف یہ کہ امریکہ کے یہودیوں کی طرف سے ڈاکٹر کی امداد خطہ ناک طور پر کم ہو گئی ہے۔ بلکہ یہودی ممالک کے ساتھ ساتھ والے اور تمام یہودیوں کے یہودی اسرائیلی حکومت کی حوصلہ افزائی کے باوجود سرانہ لگائے ہیں یہی وہی ہے۔ (اسٹار)

م کہا جاتا ہے کہ کمیٹی نے فرانس کی حکومت سے اس وعدے کا مطالبہ کیا تھا کہ ریڈیو کو اس کی امداد کے لئے فرانس کے یہودیوں کی حکومت فلپین کے عرب ممالک میں امداد فراہم کرے گی۔ (اسٹار)

### توامیل فی گھنٹہ کی رفتار پر موٹر گاڑیوں کا پیہ نکل گیا

لنڈن ۲۷ اگست۔ برطانیہ کے مشہور موٹر ڈرائیور بورگ گیارڈ مارٹین کے راستے پر توامیل فی گھنٹہ کی رفتار سے موٹر چلا رہے تھے کہ ان کی موٹر موٹر کا ایک پیہ نکل گیا۔ لیکن انہوں نے مار کو اٹھنے سے بچا لیا۔ کار اپنے دھڑے سے ۲۰۰ گز تک چلتی رہی اور گھاس کو کھود دیا۔ توامیل اور پیہ سیدھا جوں کی توڑ گیا۔ زمین پر لپٹ کر جس نے اپنے آپ کو خطرناک طور پر زخمی ہونے سے بچا لیا۔ گیارڈ کو بالکل چوٹ نہیں آئی۔ (اسٹار)

### ایک غلط خبر کی تردید

لاہور ۲۷ اگست۔ میاں عبد الباقی صدر صوبہ مسلم لیگ مغربی پنجاب نے اخبارات کو مندرجہ ذیل تردیدی بیان بعض اشاعت دیا ہے۔ ایک مقامی اخبار میں نمایاں طور پر لکھا گیا ہے کہ برطانوی عظیم پاکستان کی تقریب کے بعد دیوبند کے مری میں ہوئی تھی۔ مجھے مغربی پنجاب پولیس کے حفاظت میں حنبلیہ گاہ۔ موٹر گاڑی کے حادثے میں اطلاع سر تاپا فتنہ اور بیہ امید ہے۔ جو اس وقت تک ہے میرا س کی پوزیشن تردید کرتا ہوں۔

### ہنگری میں قوم پرستی کے خلاف کارروائی

لنڈن ۲۷ اگست۔ اطلاع ملی ہے کہ ہنگری کی قوم پرستوں کے ہاتھوں سے ایک اقدام عمل میں لائے جارہے ہیں ان اقدام کا اثر خاص طور پر مول سروس فوج اور پولیس پر ہے۔ حقیقت پولیس نے ایک نوے زائد معزز اشخاص کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان میں ہنگری کی فوج کے چیف آف اسٹاف جنرل بالائی بھی شامل ہیں۔ (اسٹار)

لنڈن ۲۷ اگست امداد کیا جاتا ہے کہ جنگ کے ختم ہونے کے بعد سے برطانیہ کو اطلالیہ اور ان نوآبادیات میں نظم و نسق قائم کرنے کے لئے... (اسٹار)

### روسیوں نے برطانوی طاغیوں کو آزاد کر دیا

ہلسینکی ۲۷ اگست۔ یہاں روسیوں نے اعلان کیا ہے کہ برطانوی طاغیوں کو جیٹے قبل فر لینڈ اور روس کی سرحد پر غائب ہو گیا تھا۔ روسیوں نے کہا ہے کہ وہ اس کو سرحد پر ایک کے مقام پر پھینک دیں گے۔ یہ مقام اس مقام سے جہاں سے وہ قابو ہو گیا تھا۔ اس کی مسافت پر ہے۔ فن لینڈ نے باشندے اس طاغیوں کو نور آ برطانیہ روانہ کر دیں گے۔ بین الاقوامی طاغیوں کے کیمپ میں شرکت کرنے کے لئے روانہ ہونے سے قبل نارمن گرین کے اپنے دوستوں سے کہہ گیا تھا۔ جب میں وہاں پہنچ جاؤں گا۔ یہ روسیوں نے کہا ہے کہ کوشش کروں گا کہ یہ کیمپ روسیوں اور فن لینڈ کی سرحد پر منعقد کیا جائے۔ ایک روز نارمن گرین سائیکل پر سوار ہو کر کیمپ سے نکلا اور اس کے بعد کچھ معلوم نہ ہوا کہ وہ کہاں غائب ہو گیا ہے۔ (اسٹار)

### بلغاریہ کے مسلمان

لنڈن ۲۷ اگست۔ یہاں جو اطلاع موصول ہوئی ہے ان سے پتہ چلتا ہے کہ یونان اہل ظہار کی سرحد پر جو مسلمان آباد ہیں۔ کمیونسٹ حکام ان کو شمال بلغاریہ میں لے جا رہے ہیں۔ کمیونسٹوں کا خیال ہے کہ یہ مسلمان ان کے اشتراک کی نظریات کے مخالف ہیں اور کمیونسٹوں نے انہیں مذہبی آزادی سے محروم کر دیا ہے۔ بددست سے حادثوں کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ یونان کے باشندوں کے مفاد میں چندے دیں۔ (اسٹار)

### یو اے ایڈوں کے لئے اعتبار

نیو یارک ۲۷ اگست۔ مسٹریٹ کے لئے یہاں چلائے گئے جو ابا زول کے لئے سب سے زیادہ ہنگامہ تھا۔ اس لئے کہ انہیں معلوم جو وہ کسی بھی کی ہوگی کو تقاریر جو جاتی گئے۔ اور یہی کہ انہیں یو اے ایڈوں کی بارش میں کام کرنے والے باشندوں نے لکھا تھا کہ ایسا دیکھا ہے جس کی صورت یو اے ایڈوں کے لئے خطرہ ہے۔ آگاہ کیا جاتا ہے کہ یو اے ایڈوں کے لئے ایک دھات کا کھلا نا مانا جاتا ہے کہ اس کا سہارا نہ ہوگا اور مسلسل طور پر دانش کی سطح پر کھل کے ان کو محسوس کرنا ہے گا۔ ایک بار سے ڈریسے ان اشاعت کو... (اسٹار)

ہائے کا۔ اور جب دانش میں کسی بھی کی ہوگی تو فوراً اعتبار کر کے وہی ایک آواز میں دیکھا کہ وہی جو ابا زول کے لئے سب سے زیادہ ہنگامہ تھا۔ اور یہی کہ انہیں یو اے ایڈوں کے لئے خطرہ ہے۔ آگاہ کیا جاتا ہے کہ یو اے ایڈوں کے لئے ایک دھات کا کھلا نا مانا جاتا ہے کہ اس کا سہارا نہ ہوگا اور مسلسل طور پر دانش کی سطح پر کھل کے ان کو محسوس کرنا ہے گا۔ ایک بار سے ڈریسے ان اشاعت کو... (اسٹار)